باب 10

مادّی کشش
(Gravitation)

باب 8 اور باب 9 ہم نے اشیا کی حرکت اور قوت بطور وجہِ حرکت کے بارے میں سیکھا۔ ہم نے سیکھا کہ ایک شے کی حرکت کی چال یا اس کی سمت تبدیل کرنے کے لیے قوت درکار ہوتی ہے۔ ہم ہمیشہ دیکھتے ہیں کہ اگر کوئی شے کچھ اونچائی سے گرائی جائے تو زمین کی طرف گرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ تمام سیارے سورج کے گرد چکّر لگاتے ہیں۔ چاند زمین کے گرد چکر لگاتا ہے۔ ان تمام صورتوں میں، اشیا پر، سیاروں پر، چاند پر، کوئی قوت کام کر رہی ہوگی۔ اسحاق نیوٹن (Issac Newton, 1642-1727) یہ بات سمجھ سکے کہ ان تمام صورتوں کے لیے ایک ہی قوت ذمہ دار ہے۔ یہ قوت، مادی کشش قوت (Gravitational Force) کہلاتی ہے۔

اس باب میں ہم مادی کشش اور مادی کشش کے ہمہ گیر قانون (Universal Law) کے بارے میں سیکھیں گے۔ ہم زمین پر مادّی کشش قوت کے زیرِ اثر اشیا کی حرکت سے بحث کریں گے۔ ہم مطالعہ کریں گے کہ چیزوں کا وزن ایک مقام سے دوسرے مقام پر کیسے تبدیل ہو جاتا ہے۔ ان شرائط سے بھی بحث کریں گے، جن کے ساتھ اشیا رقیق (Liquid) میں تیرتی ہیں۔

10.1 مادی کشش (Gravitation)

ہم جانتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد گھومتا ہے۔ ایک شے جب اوپر پھینکی جاتی ہے، تو وہ کچھ اونچائی تک پہنچتی ہے اور پھر نیچے گر جاتی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ایک بار نیوٹن سیب کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا تو ایک سیب اس کے اوپر گر پڑا۔ سیب کے گرنے نے نیوٹن کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔ اس نے سوچا: اگر زمین ایک سیب کو کشش کر سکتی ہے تو کیا یہ چاند کو کشش نہیں کر سکتی؟ کیا دونوں صورتوں میں لگ رہی قوت یکساں ہے؟ اس نے اندازہ لگایا کہ دونوں صورتوں کے لیے ذمہ دار قوتیں یکساں قسم کی ہے۔ اس نے کہا کہ اپنے مدار (Orbit) کے ہر نقطے پر، چاند، زمین کی طرف گرتا ہے، بجائے اس کے کہ وہ ایک خطِ مستقیم میں باہر کی طرف جائے۔ اس لیے یہ یقینی طور پر زمین کے ذریعے کشش ہو رہا ہے۔ لیکن ہم چاند کو سچ مچ زمین کی طرف گرتا نہیں دیکھتے۔ زمین اور چاند کے درمیان قوتِ کشش اور چاند کی خطِ مستقیم میں یکساں حرکت دونوں کے ساتھ مل کر چاند کو زمین کے گرد چکر لگواتی ہیں۔

آیئے مندرجہ ذیل سرگرمی کے ذریعے چاند کی حرکت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

سرگرمی 10.1

- ایک دھاگے کا ٹکڑا لیجیے۔
- اس کے ایک سرے پر ایک پتھر باندھ دیجیے۔ دوسرے سرے کو ہاتھ میں پکڑیے اور اسے گھمائیے، جیسا کہ شکل 10.1 میں دکھایا گیا ہے۔
- پتھر کی حرکت کو نوٹ کیجیے۔
- دھاگے کو چھوڑ دیجیے۔ پھر پتھر کی حرکت کی سمت نوٹ کیجیے۔

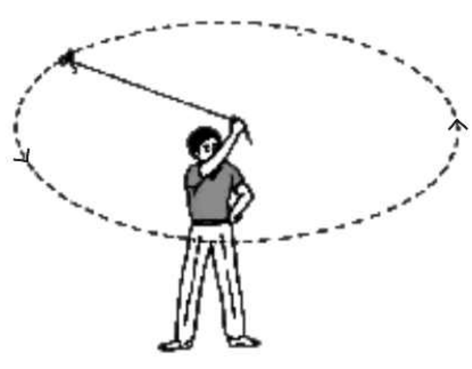

شکل 10.1: ایک پتھر جو دائری راستہ پر مستقلہ عددی قدر کی رفتار سے حرکت کر رہا ھے

© NCERT not to be republished

دھاگہ چھوڑے جانے سے پہلے پتھر، دائری راستے پر ایک مخصوص چال کے ساتھ حرکت کرتا ہے اور اپنی سمت ہر نقطہ پر تبدیلی کرتا رہتا ہے۔ سمت میں تبدیلی کا مطلب ہے رفتار میں تبدیلی یا اسراع۔ وہ قوت جو یہ اسراع پیدا کر رہی ہے اور جسم کو دائری راستے پر حرکت میں رکھ رہی ہے، مرکز کی سمت میں لگ رہی ہے۔ اس قوت کو مرکز جو (یعنی مرکز کی تلاشی) (Centripetal) قوت کہلاتی ہے۔ اس قوت کی غیر موجودگی میں پتھر ایک خطِ مستقیم پر حرکت کرتا ہے۔ یہ خطِ مستقیم، مداری دائرے پر مماس (Tangent) ہوگا۔

ایک دائرے پر مماس

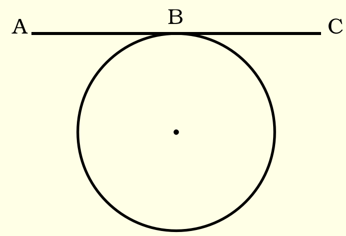

ایک مستقیم خط جو دائرہ سے ایک اور صرف ایک نقطے پر ملتا ہے، دائرہ پر مماس کہلاتا ہے، خطِ مستقیم ABC، نقطہ B پر دائرہ پر مماس ہے۔

زمین کے گرد چاند کی حرکت مرکز جو قوت کی وجہ سے ہے۔ مرکز جو قوت، زمین کی قوتِ کشش کی وجہ سے مہیا ہوتی ہے۔ اسی طرح، کن ہی دو مادی اشیا کے درمیان ایک قوتِ کشش موجود ہوتی ہے۔

یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ایک گرتا ہوا سیب زمین کی طرف کشش ہوتا ہے کیا سیب بھی زمین کو کھینچتا ہے؟ اگر ہاں، تو ہم زمین کو سیب کی طرف حرکت کرتے کیوں نہیں دیکھتے؟

حرکت کے تیسرے قانون کے مطابق، سیب بھی زمین کو کھینچتا ہے۔ لیکن حرکت کے دوسرے قانون کے مطابق، ایک دی ہوئی قوت کے لیے، اسراع، شے کی کمیت کے سوالٹی متناسب (Inversely Proportional) ہے (مساوات 9.4)۔ سیب کی کمیت، زمین کی کمیت کے قابلِ نظر انداز حد تک کم ہے۔ اس لیے ہم زمین کو سیب کی طرف حرکت کرتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ اسی توجیہہ کی توسیع کرتے ہوئے سمجھائیے کہ زمین، چاند کی طرف کیوں نہیں حرکت کرتی۔

ہمارے نظامِ شمسی (Solar System) میں تمام سیارے سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اسی طور پر توجیہہ کرتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ سورج اور سیاروں کے درمیان بھی ایک قوت موجود ہے۔ ان حقائق سے نیوٹن نے نتیجہ اخذ کیا کہ صرف زمین ہی سیب اور چاند کو اپنی طرف کشش نہیں کرتی بلکہ اس کائنات کی تمام مادّی اشیا ایک دوسرے کو کشش کرتی ہیں۔ اشیا کے درمیان یہ قوتِ کشش، مادّی کشش کی قوت (Force of Attraction) کہلاتی ہے۔ نظامِ شمسی میں مختلف سیارے، سورج سے مختلف فاصلوں پر ہیں۔ (i) سورج اور زمین (ii) سورج اور سیارہ پلوٹو (Pluto) کے درمیان مادی کشش کی قوت کی عددی قدریں کیا ہوں گی؟

10.1.1 مادی کشش کا ہمہ گیر قانون

(Universal Law of Gravitation)

کائنات میں ہر مادی شے دوسری مادی شے کو جس قوت سے کشش کرتی ہے، وہ ان کی کمیتوں کے حاصل ضرب کے متناسب اور ان کے درمیانی فاصلے کے مربع کے الٹی متناسب ہوتی ہے۔ یہ قوت دونوں اشیا کے مرکزوں کو ملانے والے مستقیم خط کی سمت میں ہوتی ہے۔

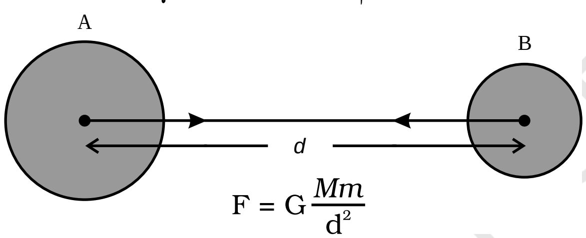

شکل 10.2: دو ہموار اشیا کے مابین مادی کشش کی قوت، ان کے مراکز کو ملانے والے مستقیم خط کی سمت میں ہے۔

فرض کیجیے کہ دو اشیا A اور B جن کی کمیتیں بالترتیب M اور m ہیں، ایک دوسرے سے d فاصلہ پر ہیں جیسا کہ شکل 10.2 میں دکھایا گیا ہے۔ فرض کیجیے کہ دونوں اشیا کے درمیان قوتِ کشش F ہے۔ مادّی کشش کے ہمہ گیر قانون کے مطابق دونوں اشیا کے درمیا قوت، ان کی کمیتوں کے حاصل ضرب کے متناسب ہے۔ یعنی کہ،

$$F \propto M \times m \qquad (10.1)$$

اور دونوں اشیا کے درمیان قوت، ان کے مابین فاصلہ کے مربع کے الٹی متناسب ہے۔ یعنی کہ:

© NCERT not to be republished

$$F \propto \frac{1}{d^2} \qquad (10.2)$$

مساوات(10.1)اور(10.2) کو ملانے سے ہمیں ملتا ہے:

$$F \propto \frac{M \times m}{d^2} \qquad (10.3)$$

یا

$$F = G\frac{M \times m}{d^2} \qquad (10.4)$$

جہاں G، تناسبیت کا مستقلہ ہے اور ہمہ گیر مادّی کشش مستقلہ کہلاتا ہے۔ مساوات (10.4) سے ہمیں حاصل ہوتا ہے:

$$F \times d^2 = G\ M \times m$$

سراسحاق نیوٹن
(1642-1721)

سر اسحاق نیوٹن گرانتھم (Grantham) کے قریب وول استھروپ (Woolsthorpe) انگلینڈ میں پیدا ہوئے۔ انہیں عام طور سے سائنس کی تاریخ میں سب سے زیادہ انفرادی اور موثر نظریہ داں سمجھا جاتا ہے۔ وہ ایک غریب کسان گھرانے میں پیدا ہوئے۔ لیکن وہ زراعت میں کچھ زیادہ اچھے نہیں تھے۔ اس لیے انہیں 1661 میں کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیج دیا گیا۔1665 میں کیمبرج میں پلیگ(Plague) کی وبا پھوٹ پڑی، اس لیے وہ ایک سال کے لیے گھر واپس آ گئے۔ کہا جاتا ہے کہ سیب کے گرنے کا واقعہ اسی سال کے دوران ہوا۔اس واقعہ نے نیوٹن کو یہ حوصلہ دیا کہ ارضی کشش کو اس قوت کے ساتھ منسلک کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے جو چاند کو اس کے مدار میں رکھتی ہے۔اس سے انہیں مادّی کشش کے ہمہ گیر قانون تک پہنچنے کی راہ دکھائی۔ یہ بات بھی ہے کہ ان سے پہلے بھی کئی بڑے سائنسدانوں کو زمینی کشش کا علم تھا لیکن وہ اسے سمجھنے میں ناکام رہے۔

نیوٹن نے معروف حرکت کے قوانین تشکیل کیے۔ انہوں نے روشنی اور رنگوں کے نظریے پر کام کیا۔ انہوں نے فلکیاتی مشاہدات کرنے کے لیے ایک فلکیاتی دوربین بنائی۔ نیوٹن ایک عظیم ریاضی داں بھی تھے۔ انہوں نے ریاضی کی ایک نئی شاخ ایجاد کی جو حسابیات یا کیلکولس(Calculus) کہلاتی ہے۔انہوں نے اس کا استعمال یہ ثابت کرنے کے لیے کیا کہ ایک یکساں کثافت کے کرّہ سے باہر کی اشیاء کے لیے، کرّہ کا برتاؤ ایسا ہوتا ہے جیسے کہ اس کی کل کمیت اس کے مرکز پر مرتکز ہو۔ نیوٹن نے اپنے حرکت کے تین قوانین اور مادّی کشش کے ہمہ گیر قانون کے ذریعہ طبعی سائنس کی شکل ہی بدل دی۔ نیوٹن کے ان قوانین کو سترویں صدی کے سائنسی انقلاب کی بنیاد سمجھا جاتا ہے جن میں نیوٹن نے اپنے کام میں کوپرنیکس، کیپلر، گیلیو اور دوسرے سائنس دانوں کے کام کو شامل کر کے طبیعیاتی قوانین کا امتزاج(Synthesis) پیش کیا۔

یہ بھی حیرت کی بات ہے کہ حالانکہ مادّی کشش کے نظریہ کی اُس وقت تصدیق نہیں ہوسکی، پھر بھی اس کی درستگی صحت کے بارے میں کوئی شبہ نہیں تھا۔اس کی وجہ یہ تھی کہ نیوٹن نے اپنے نظریات کی بنیاد بے جھول سائنسی استدلال کو بنایا اور ریاضی کے ذریعے اسے تقویت پہنچائی۔ اس طرح سے نظریہ سادہ اور خوبصورت ہوگیا۔ آج ان خوبیوں کو ایک اچھے سائنسی نظریہ کی لازمی شرائط مانا جاتا ہے۔

نیوٹن نے مقلوب مربع قانون کا اندازہ کیسے لگایا؟
(How did Newton guess the inverse-square rule?)

سیاروں کی حرکت میں ہمیشہ سے ہی انسان کو دلچسپی رہی ہے۔اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سیارے ہماری قسمت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ سولہویں صدی تک، بہت سے ماہرِ فلکیات نے مل کر سیاروں کی حرکت سے متعلق بہت سے آنکڑے جمع کر لیے تھے۔ ان آنکڑوں کی بنیاد پر (Johannes Kepler) نے تین قوانین اخذ کیے، جن کے مطابق سیارے حرکت کرتے ہیں۔ یہ کیپلر کے قوانین کہلاتے ہیں۔ یہ ہیں:

1۔ ایک سیارے کا مدار ایک بیضہ(Ellipse) ہوتا ہے، جس کے فوکسوں(Foci) میں سے ایک فوکس(Focus) سورج

ہوتا ہے، جیسا کہ نیچے دی ہوئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اس شکل میں O سورج کا مقام ہے۔

2۔ سیارے اور سورج کو ملانے والا خط مساوی وقفہ وقت میں مساوی رقبے طے کرتا ہے۔ اس لیے اگر A سے B تک پہنچنے میں لگنے والا وقت C سے D تک پہنچنے میں لگنے والے وقت کے مساوی ہے تو رقبہ OAB اور رقبہ OCD مساوی ہوں گے۔

3۔ ایک سیارے کی سورج سے اوسط دوری کا مکعب اس کے مداری دور (Orbital Period) 'T' کے مربع کے متناسب ہوتا ہے۔ یا مستقلہ = $\frac{r^3}{T^2}$ یہ نوٹ کرنا بھی اہم ہے۔

کہ کیپلر سیاروں کی حرکت کی وضاحت کرنے کے لیے کوئی نظریہ نہیں پیش کر سکا۔ یہ نیوٹن ہی تھے جنہوں نے بتایا کہ سیاروں کی حرکت کی وجہ وہ ماڈی کشش کی قوت ہے جو سورج، سیاروں پر لگاتا ہے۔ نیوٹن نے کیپلر کے تیسرے قانون کو استعمال کرکے ماڈی کشش کی قوت کا حساب لگایا۔ زمین کی ماڈی کشش کی قوت فاصلے کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہے۔ ایک سادہ سی توجیہہ یہ کی جا سکتی ہے: ہم فرض کر سکتے ہیں کہ سیاروں کے مدار دائری ہیں۔ مان لیجیے کہ مداری رفتار، v اور مدار کا نصف قطر r ہے۔ تب مدار میں گردش کرتے ہوئے سیارے پر لگ رہی قوت دی جاتی ہے: $F \propto \frac{v^2}{r}$ اگر T دوری وقت کو ظاہر کرتا ہے، تب $v = \frac{d\pi r}{T}$

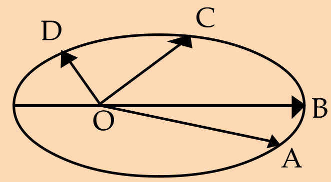

اس طرح: $v \propto \frac{r^2}{T^2}$ ، ہم اسے دوبارہ اس شکل میں لکھ سکتے ہیں: $v^2 \propto r^2 / T^2$ کیونکہ کیپلر کے تیسرے قانون کے مطابق $\frac{r^3}{T^2}$ مستقلہ ہے۔ اس لیے اسے $F \propto \frac{v^2}{r}$ سے ملانے پر ہمیں حاصل ہوتا ہے: $F \propto \frac{1}{r_2}$ ۔

$$G = \frac{F d^2}{M \times m} \qquad (10.5)$$

G کی SI اکائی، مساوات (10.5) میں قوت، فاصلے اور کمیت کی SI اکائیوں کو رکھ کر حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ ہے $N\,m^2\,kg^{-2}$

G کی قدر کیونڈش (Cavendish) (1731-1810) نے ایک حساس ترازو استعمال کرکے معلوم کی۔ G کی تسلیم شدہ قدر ہے:
6.673×10^{-11} N m2 kg^{-2}۔

ہم جانتے ہیں کہ کن ہی دو اشیا کے مابین ایک قوتِ کشش کام کرتی ہے۔ آپ اپنے اور پاس بیٹھے ہوئے اپنے دوست کے درمیان اس قوت کی قدر کا حساب لگائیے۔ نتیجہ اخذ کیجیے کہ آپ کو اس قوت کا احساس کیوں نہیں ہوتا۔

نوٹ

یہ قانون ان معنوں میں ہمہ گیر ہے کہ یہ تمام اجسام پر لاگو ہوتا ہے، چاہے وہ اجسام چھوٹے ہوں یا بڑے وہ فلکی ہوں یا ارضی۔

مقلوب مربع

F، d کے مربع کے الٹا متناسب ہے، کہنے کا مطلب ہے: مثال کے طور پر اگر d، 6 گنا بڑا ہو جاتا ہے، تو قوت 36 کے ضربیہ (Factor) سے کم ہو جائے گی۔

مثال 10.1 زمین کی کمیت 6×10^{24} kg اور چاند کی کمیت 7.4×10^{22} kg ہے۔ اگر زمین اور چاند کے درمیان فاصلہ 3.84×10^5 km ہے تو زمین کے ذریعے چاند پر لگائی جا رہی قوت کا حساب لگائیے۔ $G = 6.7 \times 10^{-1}$N m^2 ۔

حل:

زمین کی کمیت، $M = 6 \times 10^{24}$ kg

چاند کی کمیت، $m = 7.4 \times 10^{22}$ kg

زمین اور چاند کے درمیان فاصلہ، $d = 3.84 \times 10^5$ km

$= 3.84 \times 10^5 \times 1000$ m

$= 3.84 \times 10^8 m$

$G = 6.7 \times 10^{-11}$N m^2 kg^{-2}

© NCERT not to be republished

مساوات 10.4 سے، زمین کے ذریعے چاند پر لگ رہی قوت ہے:

$$F = G\frac{M \times m}{d^2}$$

$$= \frac{6.7\times10^{-11}\,N\,m^2kg^{-2}\times6\times10^{24}\,kg\times7.4\times10^{22}\,kg}{(3.84\times10^8 m)^2}$$

$$= 2.01\times10^{20}\,N$$

اس لیے زمین کے ذریعے چاند پر لگائی جانے والی قوت 2.01×10^{20} N ہے۔

سوالات

1۔ ماڈی کشش کا ہمہ گیر قانون لکھیے۔

2۔ زمین اور زمین کی سطح پر رکھے ہوئے ایک شے کے مابین کام کر رہی ماڈی کشش کی قوت کی عددی قدر معلوم کرنے کا فارمولا لکھیے۔

10.1.2 ماڈی کشش کے ہمہ گیر قانون کی اہمیت (Importance of the Law Universal Law of Gravitation)

ماڈی کشش کے ہمہ گیر قانون نے کئی ایسے مظاہر کی کامیاب وضاحت کی، جنہیں ہم پہلے ایک دوسرے سے غیر متعلق سمجھتے تھے:

(i) قوت جو ہمیں زمین پر قائم رکھتی ہے۔

(ii) زمین کے گرد چاند کی حرکت

(iii) سورج کے گرد سیاروں کی حرکت

(iv) چاند اور سورج کی وجہ سے اٹھنے والی سمندری لہریں۔

10.2 آزادانہ گرنا (Free Fall)

آیئے مندرجہ ذیل سرگرمی کے ذریعے آزادانہ گرنے کے معنی سمجھیں:

سرگرمی 10.2

- ایک پتھر لیجیے۔
- اسے اوپر کی سمت میں پھینکیے۔
- یہ ایک مخصوص اونچائی تک جاتا ہے اور پھر نیچے گرنا شروع کر دیتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ زمین اشیا کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہ ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب بھی اشیا زمین کی طرف گرتی ہیں، تو ہم کہتے ہیں کہ یہ اشیا آزادانہ طور پر گر رہی ہیں۔ کیا گرتی ہوئی اشیا کی رفتار میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے؟ گرنے کے دوران، چیزوں کی حرکت کی سمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ لیکن زمین کی کشش کی وجہ سے، ان کی رفتار کی عددی قدر میں تبدیلی ہوگی۔ رفتار میں کسی بھی تبدیلی میں اسراع شامل ہے۔ یہ اسراع زمین کی ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے ہے۔ اس لیے اس اسراع کو زمین کی ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے پیدا ہونے والا اسراع کہتے ہیں۔ اسے g سے ظاہر کرتے ہیں۔ کیونکہ g ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے پیدا ہونے والا اسراع (یا ارضی کشش اسراع Acceleration Due to Gravity) ہے، اس لیے g کی اکائی وہی ہے جو اسراع کی ہے، یعنی کہ $m\,s^{-2}$۔

ہم حرکت کے دوسرے قانون سے جانتے ہیں کہ قوت، کمیت اور اسراع کا حاصل ضرب ہے۔ فرض کیجیے کہ سرگرمی 1.2 میں پتھر کی کمیت m ہے۔ ہم یہ پہلے ہی جانتے ہیں کہ گرتی ہوئی اشیا میں ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے اسراع شامل ہوتا ہے اور اسے g سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے ماڈی کشش کی قوت کی عددی قدر، کمیت اور ماڈی کشش کی قوت کے ذریعے پیدا ہونے والے اسراع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوگی۔ یعنی کہ

$$F = m\,g \qquad (10.6)$$

مساوات (10.4) اور (10.6) سے ہمیں حاصل ہوتا ہے:

$$m\,g = G\frac{M \times m}{d^2},$$

$$g = G\frac{M}{d^2} \qquad (10.7)$$

جہاں M زمین کی کمیت ہے اور d زمین اور شے کے درمیان فاصلہ ہے۔

فرض کیجیے کہ ایک شے زمین کی سطح پر یا سطح کے نزدیک ہے۔ مساوات (10.7) میں فاصلہ d، زمین کے نصف قطر R کے مساوی ہوگا۔ اس لیے سطحِ زمین پر یا اس کے نزدیک اشیا کے لیے،

$$m\,g = G\frac{M \times m}{R^2} \qquad (10.8)$$

$$g = G\frac{M}{R^2} \qquad (10.9)$$

© NCERT not to be republished

زمین ایک مثالی کرہ (Perfect Sphere) نہیں ہے۔ جیسے جیسے زمین کا نصف قطر قطبین (Poles) سے خطِ استوا (Equator) تک بڑھتا جاتا ہے، g کی قدر قطبین پر خطِ استوا کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ زیادہ تر تخمینوں میں ہم g کو زمین کے قریب تقریباً مستقلہ مان سکتے ہیں۔ لیکن ان اشیا کے لیے جو زمین سے زیادہ فاصلے پر ہیں، زمین کی ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے پیدا ہونے والا اسراع مساوات (10.7) سے دیا جاتا ہے۔

10.2.1 g کی قدر کا حساب لگانا

(To Calculate the Value of g)

g کی قدر کا حساب لگانے کے لیے ہمیں G، M اور R کی قدروں کو مساوات (10.9) میں رکھنا ہوگا، یعنی کہ: $G = 6.7 \times 10^{-11} N\ m^2\ kg^{-2}$، ماڈی کشش کا ہمہ گیر مستقلہ $M = 6 \times 10^{24}$ kg زمین کی کمیت اور $R = 6.4 \times 10^6$ m، زمین کا نصف قطر

$$g = G\frac{M}{R^2}$$

$$= \frac{6.7\times10^{-11} N\ m^2 kg^{-2} \times 6\times10^{24} kg}{(6.4\times10^6 m)^2}$$

$$= 9.8\ m\ s^{-2}$$

اس لیے زمین کی ماڈی کشش کی قوت کی وجہ سے پیدا ہونے والے اسراع کی قدر $g = 9.8$ m s^{-2}۔

10.2.2 زمین کی ماڈی کشش کی قوت کے زیرِ اثر اشیا کی حرکت

(Motion of Objects Under the Influence of Gravitational Force of the Earth)

آیئے ایک سرگرمی کے ذریعے سمجھیں کہ تمام اشیاء، چاہے وہ ٹھوس ہوں یا کھوکھلی بڑی ہوں یا چھوٹی، ایک اونچائی سے یکساں شرح کے ساتھ گرتی ہیں۔

سرگرمی 10.3

- ایک کاغذ کا ورق اور ایک پتھر لیں۔ ایک عمارت کی پہلی منزل سے دونوں کو ایک ساتھ گرائیں۔ دیکھیے کہ کیا دونوں ایک ساتھ ہی زمین پر پہنچتے ہیں۔

- ہم دیکھتے ہیں کہ کاغذ کا ورق، پتھر سے ذرا دیر بعد زمین پر پہنچتا ہے۔ یہ ہوا کی مزاحمت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہوا، رگڑ کے سبب، گرتی ہوئی اشیا کی گرنے میں مزاحمت کرتی ہے۔ ہوا کے ذریعے کی گئی کاغذ کی مزاحمت، پتھر کی مزاحمت سے زیادہ ہے اگر ہم یہی تجربہ ایک شیشے کے جار میں کریں، جس میں سے ہوا باہر نکال دی گئی ہو، تو کاغذ اور پتھر ایک ہی شرح سے گریں گے۔

ہم جانتے ہیں کہ آزادانہ گرنے میں ایک شے کو اسراع محسوس ہوتا ہے۔ مساوات (10.9) سے، اشیا کے ذریعے محسوس کیا جانے والا یہ اسراع ان کی کمیت کے غیر طابع (Independent) ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام اشیا چاہے وہ کھوکھلی ہوں یا ٹھوس، بڑی ہوں یا چھوٹی یکساں شرح سے گریں گی۔ ایک کہانی کے مطابق، گلیلیو نے پیسا (Pisa) کے جھکے ہوئے مینار کی چوٹی سے یہ ثابت کرنے کے لیے مختلف اشیا کو گرایا۔

کیونکہ g زمین کے قریب مستقلہ ہے، اس لیے یکساں اسراع پذیر حرکت کی تمام مساوات، اسراع a کی جگہ g رکھ دینے کے بعد، درست ہیں (دیکھیے حصّہ 8.5)۔ مساوات ہیں:

$$v = u + at \tag{10.10}$$

$$s = ut + \frac{1}{2}at^2 \tag{10.11}$$

$$v^2 = u^2 + 2as \tag{10.12}$$

جہاں u اور v، بالترتیب، آغازی اور اختتامی رفتار ہیں اور s، وقت t میں طے کیا گیا فاصلہ ہے۔

ان مساواتوں کو استعمال کرتے وقت، ہم اسراع a کو اس وقت مثبت لیں گے جب یہ رفتار کی سمت میں ہوگا، یعنی کہ حرکت کی سمت میں۔ اسراع a اس وقت منفی لیا جائے گا جب یہ حرکت کی مخالفت کرے گا۔

مثال 10.2 ایک پہاڑی کے کنارے کھڑے ہوئی کار نیچے زمین پر 0.5s میں گر جاتی ہے۔ فرض کیجیے $g = 10\ ms^{-2}$

(i) زمین سے ٹکراتے وقت اس کی چال کیا ہوگی؟

(ii) $\frac{1}{2}$ سیکنڈ میں اس کی اوسط چال کیا ہوگی؟

(iii) پہاڑی سطح زمین سے کتنی اونچی ہے؟

© NCERT not to be republished

حل:

وقت، t = ½ سیکنڈ

آغازی رفتار، $u = 0\ m\ s^{-2}$

ارضی کشش اسراع، $g = 10\ ms^{-2}$

کارکا اسراع، $a = 10 ms^{2}$

(نیچے کی سمت میں)

(i) چال $v = at$

$$v = 10\ m\ s^{-2} \times \frac{1}{2} s$$

$$= 5\ m\ s^{-1}$$

(ii) اوسط چال $= \frac{u+v}{2}$

$$= (0\ m\ s^{-1} + 5 m\ s^{-1})/2$$

$$= 2.5\ m\ s^{-1}$$

(iii) طے کیا گیا فاصلہ $s = \frac{1}{2} a t^2$

$$= \frac{1}{2} \times 10\ m\ s^{-2} \times \left(\frac{1}{2} s\right)^2$$

$$= \frac{1}{2} \times 10\ m\ s^{-2} \times \frac{1}{4} s^2$$

$$= 1.25\ m$$

اس لیے

(i) زمین سے ٹکراتے وقت کار کی چال $= 5\ m\ s^{-1}$

(ii) $\frac{1}{2}$ سیکنڈ کے دوران کار کی اوسط چال $= 2.5\ m\ s^{-1}$

(iii) پہاڑی کی سطحِ زمین سے اونچائی $= 1.25\ m$

مثال 10.3 ایک شے عمودی سمت میں اوپر پھینکی جاتی ہے اور وہ 10 m کی اونچائی تک جاتی ہیں حساب لگائیے (i) رفتار جس سے شے اوپر پھینکی گئی (ii) سب سے اونچے نقطے تک پہنچنے میں لگنے والا وقت

حل:

طے کیا گیا فاصلہ $s = 10m$

اختتامی رفتار $v = 0\ m\ s^{-1}$

ارضی کشش اسراع $g = 9.8\ m\ s^{-2}$

شے کا اسراع $a = -9.8\ m\ s^{-2}$ (واپر کی سمت میں حرکت)

$$v^2 = u^2 + 2a\ s \text{ (i)}$$

$$0 = u^2 + 2 \times (-9.8\ m\ s^{-2}) \times 10\ m$$

$$-u^2 = -2 \times 9.8 \times 10\ \ m^2 s^{-2}$$

$$u = m\ s^{-1}$$

$$u = 14\ m^{-1}$$

$$v = u + a\ t \text{ (ii)}$$

$$0 = 14\ m\ s^{-1} - 9.8\ m\ s^{-2} \times t$$

$$t = 1.43\ s.$$

اس لیے،

(i) آغازی رفتار $u = 14\ ms^{-1}$

(ii) لیا گیا وقت $t = 1.43\ s$

سوالات

1۔ آپ آزادانہ گرنے سے کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ آپ ارضی کشش اسراع سے کیا سمجھتے ہیں؟

10.3 کمیت (Mass)

ہم پچھلے باب میں پڑھ چکے ہیں کہ ایک شے کی کمیت اس کے جمود کا ناپ ہے (حصّہ 9.9)۔ ہم یہ بھی سیکھ چکے ہیں کہ جتنی زیادہ کمیت ہوگی، اتنا زیادہ جمود ہوگا۔ ایک شے کی کمیت کیوں کہ اس کے جمود کا ناپ ہے، اس لیے یہ یکساں رہتا ہے، چاہ شے زمین پر ہو، چاند پر ہو یا خلا میں ہو۔ اس لیے ایک شے کی کمیت مستقلہ ہے اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل نہیں ہوتی۔

10.4 وزن (Weight)

ہم جانتے ہیں کہ زمین ہر شے کو ایک خاص قوت سے کھینچتی ہے اور یہ قوت شے کی کمیت (m) اور زمین کی مادّی کشش کی قوت سے پیدا ہونے والے اسراع (g) پر منحصر ہے۔ ایک شے کا وزن وہ قوت ہے، جس سے وہ زمین کی طرف کشش کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

ہم جانتے ہیں کہ

$$F = m \times a \qquad (10.13)$$

یعنی کہ

$$F = m \times g \qquad (10.14)$$

کسی شے پر زمین کی کشش کی قوت، شے کے وزن کے طور پر جانی جاتی ہے۔ اسے W سے ظاہر کرتے ہیں۔ اسے مساوات (10.4) میں رکھنے پر ہمیں ملتا ہے۔

$$W = m \times g \qquad (10.15)$$

کیونکہ کسی شے کا وزن قوت ہے، جس سے شے زمین کی طرف کشش کرتی ہے، وزن کی SI اکائی بھی وہی ہے جو قوت کی ہے، یعنی کہ نیوٹن (N)۔ وزن عمودی نیچے کی سمت میں کام کر رہی قوت ہے، اس کی عددی قدر اور سمت دونوں ہوتی ہیں۔

ہم سیکھ چکے ہیں کہ ایک دیے ہوئے مقام پر g کی قدر مستقلہ ہوتی ہے۔ اس لیے ایک دیے ہوئے مقام پر شے کا وزن، شے کی کمیت، فرض کیا m، کے راست متناسب ہے۔ یعنی کہ $W \propto m$۔ یہی وجہ ہے کہ ایک دیے ہوئے مقام پر، ہم شے کے وزن کو اس کی کمیت کے ناپ کے بطور استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک شے کی کمیت ہر جگہ یکساں رہتی ہے، چاہے زمین ہو یا کوئی سیارہ، جبکہ اس کا وزن مقام پر منحصر ہے۔

10.4.1 چاند پر ایک شے کا وزن
(Weight of an Object on the Moon)

ہم سیکھ چکے ہیں کہ زمین پر کسی شے کا وزن وہ قوت ہے جس سے زمین اسے اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح، چاند پر کسی شے کا وزن وہ قوت ہے جس سے چاند اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ چاند کی کمیت، زمین کی کمیت سے کم ہے۔ اس وجہ سے چاند اشیا پر کشش کی قوت مقابلتاً کم لگاتا ہے۔

فرض کیجیے ایک شے کی کمیت m ہے۔ فرض کیجیے چاند پر اس کا وزن W_m ہے۔ فرض کیجیے چاند کی کمیت M_w ہے اور چاند کا نصف قطر R_m ہے۔

مادّی کشش کے ہمہ گیر قانون کو استعمال کرکے، چاند پر شے کا وزن ہوگا۔

$$W_m = G\frac{M_m \times m}{R_m^2} \qquad (10.16)$$

فرض کیجیے، زمین پر اسی شے کا وزن W_e ہے۔ زمین کی کمیت M اور زمین کا نصف قطر R ہے۔

جدول 10.1

	کمیت (کلوگرام)	نصف قطر (میٹر)
زمین	5.98×10^{24}	6.37×10^{6}
چاند	7.36×10^{22}	1.74×10^{6}

مساوات (10.9) اور (10.15) سے ہمیں ملتا ہے،

$$W_e = G\frac{M \times m}{R^2} \qquad (10.17)$$

جدول 10.1 سے مساوات (10.16) اور مساوات (10.17) میں قدریں رکھنے پر ہمیں ملتا ہے

$$W_m = G\frac{7.36 \times 10^{22}\,\text{kg} \times m}{(1.74 \times 10^{6}\,\text{m})^2}$$

$$W_m = 2.431 \times 10^{10}\,G \times m \qquad (10.18a)$$

اور

$$W_e = G\frac{5.98 \times 10^{24}\,kg \times m}{(6.37 \times 10^{6}\,\text{m})^2}$$

$$W_e = 1.474 \times 10^{11}\,G \times m \qquad (10.18b)$$

مساوات (10.18a) کو مساوات (10.18b) سے تقسیم کرنے پر ہمیں ملتا ہے۔

$$\frac{W_m}{W_e} = \frac{2.431 \times 10^{10}}{1.474 \times 10^{10}}$$

یا

$$\frac{W_m}{W_e} = 0.165 \approx \frac{1}{6} \qquad (10.19)$$

$$\frac{1}{6} = \frac{\text{چاند پر شے کا وزن}}{\text{زمین پر شے کا وزن}}$$

$$\text{چان پر شے کا وزن} = \left(\frac{1}{6}\right) \times \text{(زمین پر اس کا وزن)}$$

مثال 10.4 ایک شے کی کمیت 10 kg ہے۔ زمین پر اس کا وزن کیا ہوگا؟

© NCERT not to be republished

حل:

کمیت $m = 10\ kg$

زمینی کشش اسراع $g = 9.8\ ms^{-2}$

$$W = m \times g$$

$$W = 10\ kg \times 9.8 ms^{-2} = 98\ N$$

اس لیے شے کا وزن 98 N ہے۔

مثال 10.5 ایک شے کا وزن سطحِ زمین پر ناپنے پر 10 N ہے۔ اس کا وزن، چاند کی سطح پر ناپنے پر کیا ہوگا؟

حل:

ہم جانتے ہیں:

$$\text{چاند پر شے کا وزن} = \left(\frac{1}{6}\right) \times \text{زمین پر اس کا وزن}$$

یعنی کہ

$$W_m = \frac{W_e}{6} = \frac{10}{6} N$$

$$= 1.67\ N$$

اس لیے چاند کی سطح پر شے کا وزن 1.67 N ہوگا۔

سوالات

1۔ ایک شے کی کمیت اور اس کے وزن میں کیا فرق ہیں؟

2۔ چاند پر کسی شے کا وزن، زمین پر اس کے وزن کا $\frac{1}{6}$ کیوں ہوتا ہے؟

10.5 دھکّا دباؤ (Thrust and Pressure)

کیا آپ کبھی تالاب میں تیرے ہیں اور آپ نے اپنے آپ کو ہلکا محسوس کیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی کنویں سے پانی کھینچا ہے اور یہ محسوس کیا ہے کہ پانی کی بالٹی پانی سے باہر آنے کے بعد بھاری ہو جاتی ہے۔ کیا آپ کو کبھی حیرت ہوئی کہ لوہے اور فولاد سے بنا ہوا جہاز سمندر میں ڈوبتا کیوں نہیں اور کیا لوہے اور فولاد کی اسی مقدار کی بنی ہوئی ایک پلیٹ ڈوبے گی یا نہیں؟ ان سوالوں کا جواب حاصل کرنے کے لیے اور ان میں شامل مظہر کو سمجھنے کے لیے ہمیں مدد ملے گی اگر ہم ایک عضوی سمت میں کل قوت (دھکّا Thrust) اور قوت فی اکائی رقبہ، جو اس شے پر لگ رہی ہے، (دباؤ Pressure) کے تصورات سے متعارف ہو جائیں۔

آئے دھکّا اور دباؤ کے معنی سمجھنے کی کوشش، مندرجہ ذیل صورتوں کو ملاحظہ کر کے، کریں۔

صورت 1: آپ ایک بلیٹن بورڈ پر ایک پوسٹر لگانا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ شکل 10.3 میں دکھایا گیا ہے۔ یہ کام کرنے کے لیے آپ کو ڈرائنگ پنوں کو اپنے انگوٹھے سے دبانا ہوگا۔ آپ پن کے سر کے سطحی رقبے پر ایک قوت لگاتے ہیں۔ یہ قوت، بورڈ کے سطحی رقبے کی عمودی سمت میں ہے۔ یہی قوت پن کی نوک کے مقابلتاً کم رقبے پر لگتی ہے۔

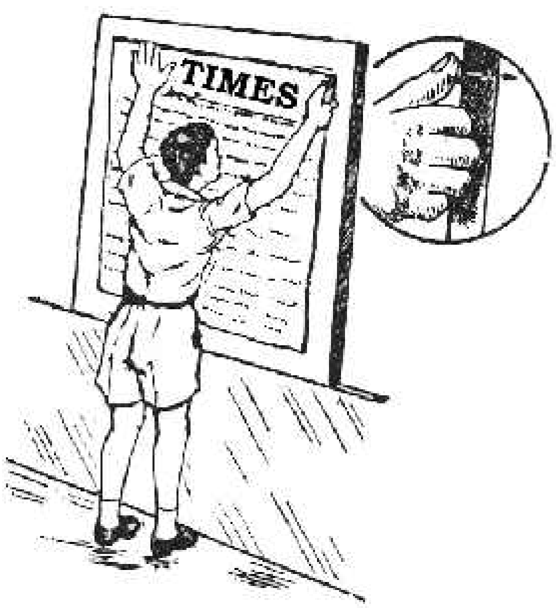

شکل 10.3 : ایک پوسٹر لگانے کے لیے، ڈرائنگ پنوں کو انگوٹھے سے، بورڈ کی عمودی سمت میں دبایا جارہا ھے۔

صورت 2: آپ ڈھیلی ریت پر کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ کے پیر ریت میں گہرائی تک دھنس جاتے ہیں۔ اب ریت پر لیٹ جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کا جسم اتنی گہرائی تک ریت میں نہیں دھنسے گا۔ دونوں صورتوں میں ریت پر لگائی گئی قوت آپ کے جسم کا وزن ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ وزن، عمودی سمت میں نیچے کی طرف لگ رہی قوت ہے۔ یہاں قوت ریت کی سطح کی عمودی سمت میں لگ رہی ہے۔ کسی شے پر شے کی سطح کی عمودی سمت میں لگ رہی قوت، دھکّا کہلاتی ہے۔

not to be republished © NCERT

جب آپ ڈھیلی ریت پر کھڑے ہوتے ہیں، تو قوت، یعنی کہ آپ کے جسم کا وزن، آپ کے پیروں کے رقبے کے مساوی رقبے پر لگ رہی ہے۔ جب آپ لیٹ جاتے ہیں تو وہی قوت اس رقبے پر لگتی یہ جو آپ کے جسم کے تماس کے رقبے کے مساوی ہے، جو کہ آپ کے پیروں کے رقبے سے زیادہ ہے۔ اس لیے یکساں عددی قدر کی قوتوں کے اثرات، جب وہ مختلف رقبوں پر لگتی ہیں تو مختلف ہوتے ہیں۔ مندرجہ بالا صورتوں میں دھکا یکساں ہے۔ لیکن اثرات مختلف ہیں۔ اس لیے دھکے کا اثر اس رقبے پر منحصر ہے، جس پر وہ لگ رہا ہے۔

ریت پر دھکے کا اثر کھڑے ہونے میں لیٹنے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ اکائی رقبے پر لگنے والا دھکا دباؤ کہلاتا ہے۔ اس لیے،

$$\text{دباؤ} = \frac{\text{دھکا}}{\text{رقبہ}} \qquad (10.20)$$

دھکے اور رقبے کی SI اکائیوں کو مساوات (10.2) میں رکھنے پر، ہمیں دباؤ کی SI اکائی، $\frac{N}{m^2}$ یا Nm^{-2} حاصل ہوتی ہے۔

سائنس داں Blaise Pascal کے اعزاز میں، دباؤ کی SI اکائی پاسکل کہلاتی ہے، جسے Pa سے ظاہر کرتے ہیں۔

آیئے ایک عددی مثال کے ذریعے مختلف رقبوں پر لگ رہے دھکے کے اثرات کو سمجھیں۔

مثال 10.6 لکڑی کا ایک ٹکڑا میز کے اوپری سطح پر رکھا ہوا ہے۔ لکڑی کے ٹکڑے کی کمیت 5 kg ہے اور اس کے ابعاد (Dimensions): ہیں 40cm × 20cm × 10 cm۔

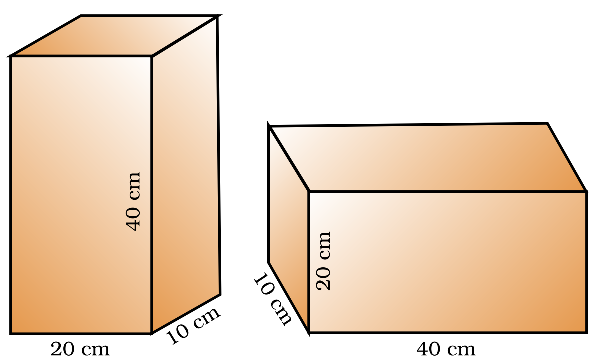

شکل 10.4

لکڑی کے ٹکڑے کے ذریعے میز کی اوپری سطح پر لگ رہا دباؤ معلوم کیجیے، جب کہ اسے اس طرح رکھا جاتا ہے کہ سطحِ میز سے تماس میں اس کے ابعاد ہیں: (a) 20 cm × 10 cm (b) 40cm × 20cm۔

حل:

لکڑی کے ٹکڑے کی کمیت = 5 kg

ابعاد = 40 cm × 20 cm × 10 cm

یہاں، لکڑی کے ٹکڑے کا وزن میز کی اوپری سطح پر ایک دھکا لگاتا ہے۔ یعنی کہ

دھکا = $F = m \times g$

$= 5\ kg \times 9.8\ m\ s^{-2}$

$= 49\ N$

(a) سطح کا رقبہ = چوڑائی × لمبائی

$= 200\ cm \times 10\ cm$

$= 200\ cm^2 = 01.02\ m^2$

مساوات (10.20) سے

$$\text{دباؤ} = \frac{49\ N}{0.02\ m^2}$$

$= 2450\ N\ m^{-2}$

(b) جب ٹکڑا اس طرح رکھا ہوا ہے کہ سطحِ میز سے تماس میں اس کے ابعاد 40 cm × 2cm ہیں، تب بھی وہ یکساں قوت لگاتا ہے۔

رقبہ = چوڑائی × لمبائی

$= 40\ cm \times 20\ cm$

$= 800\ cm^2 = 0.08\ m^2$

مساوات (10.20) سے

$$\text{دباؤ} = \frac{49\ N}{0.08\ m^2}$$

$= 612.5\ N\ m^{-2}$

اس لیے ابعاد 20 cm × 10 cm کے ذریعے لگایا گیا دباؤ $2450\ Nm^{-2}$ ہے اور ابعاد 40 cm × 20cm کے ذریعے لگایا گیا دباؤ $612.5\ N\ m^{-2}$ ہے۔

© NCERT not to be republished

اس لیے، یکساں قوت جب مقابلتاً کم رقبے پر لگتی ہے تو مقابلتاً زیادہ دباؤ ڈالتی ہے اور مقابلتاً کم دباؤ ڈالتی ہے جب مقابلتاً زیادہ رقبے پر لگتی ہے۔ اسی وجہ سے کیل کا سرا نوکیلا ہوتا ہے، چاقوؤں کے کنارے نوکیلے ہوتے ہیں اور عمارتوں کی بنیادیں چوڑی ہوتی ہیں۔

10.5.1 سیالوں میں دباؤ (Pressure in Fluids)

تمام رقیق اور گیسیں، سیال (Fluid) ہیں۔ ایک ٹھوس ایک سطح پر دباؤ اپنے وزن کی وجہ سے ڈالتا ہے۔ اسی طرح سیالوں میں بھی وزن ہوتا ہے اور وہ بھی اس برتن کے پیندے اور دیواروں پر دباؤ ڈالتے ہیں، جن میں انہیں رکھا جاتا ہے۔ کسی گھرے ہوئے رقیق کی کمیت پر جو دباؤ ڈالا جاتا ہے، وہ تمام سمتوں میں بغیر کوئی کمی آئے ترسیل ہو جاتا ہے۔

10.5.2 اچھال (Buoyancy)

کیا آپ نے محسوس کیا ہے کہ تیرتے وقت ہمیں اپنا وزن ہلکا کیوں محسوس ہوتا ہے؟ کیا آپ نے کنویں سے پانی نکالا ہے؟ اور جب بالٹی پانی سے باہر نکالتے ہیں تو وزن زیادہ کیوں محسوس ہوتا ہے؟ کیا آپ نے غور کیا ہے کہ لوہے اور اسٹیل سے بنے بڑے بڑے جہاز سمندر میں نہیں ڈوبتے ہیں جب کہ اسی کے برابر وزن کی شیٹ ڈوب جاتی ہے ان سوالوں کے جوابات ہم اچھال کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں۔ آیئے ایک سرگرمی کے ذریعے اچھال کے معنی سمجھیں۔

سرگرمی *10.4*

- پلاسٹک کی ایک خالی بوتل لیں۔ ایک ایرٹائٹ (Airtight) اسٹاپر کے ذریعے اس کا منہ بند کر دیں۔ پانی سے بھری ہوئی بالٹی میں اسے ڈال دیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ بوتل تیرتی ہے۔
- بوتل کو پانی میں دھکیلیں۔ آپ اسے مزید نیچے اور نیچے دھکیلنے میں دشواری محسوس کریں گے۔ یہ نشاندہی کرتا ہے کہ پانی، بوتل پر اوپر کی سمت میں ایک قوت لگاتا ہے۔ پانی کے ذریعہ اوپر کی سمت میں لگائی گئی قوت، جیسے جیسے بوتل کو ڈبویا جاتا ہے، بڑھتی جاتی ہے، جب تک کہ بوتل پانی میں پوری نہ ڈوب جائے۔
- اب بوتل کو چھوڑ دیں یہ دوبارہ سطح پر آجاتی ہے۔
- کیا زمین کی ماڈی کشش کی قوت اس بوتل پر کام کر رہی ہے؟ اگر ہاں، تو بوتل چھوڑ دیے جانے کے بعد پانی میں ڈوبی کیوں نہیں رہتی؟ آپ بوتل کو پانی میں کیسے ڈبو سکتے ہیں؟

زمین کی ماڈی کشش کی وجہ سے بوتل پر لگنے والی قوت نیچے کی سمت میں کام کرتی ہے۔ اس لیے بوتل نیچے کی طرف کھنچتی ہے۔ لیکن پانی بوتل پر اوپر کی سمت میں ایک قوت لگاتا ہے۔ اس لیے بوتل اوپر کی طرف دھکیلی جاتی ہے۔ جب بوتل ڈوبوئی جاتی ہے تو پانی کے ذریعے لگائی گئی اوپر کی سمت میں قوت، اس کے وزن سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے وہ چھوڑے جانے پر اوپر آجاتی ہے۔

بوتل کو پوری طرح سے ڈوبائے رکھنے کے لیے بوتل پر پانی کے ذریعے لگ رہی اوپر کی سمت میں قوت کو متوازن کرنا ضروری ہے۔ یہ نیچے کی سمت میں کوئی باہری قوت لگا کر، جو نیچے کی سمت میں لگ رہی ہو، کیا جا سکتا ہے۔ یہ قوت کم سے کم اوپر کی سمت میں لگ رہی قوت اور بوتل کے وزن کے فرق کے مساوی ہونا چاہیے پانی کے ذریعے بوتل پر اوپر کی سمت میں لگائی گئی قوت، اوپری دھکّا (Up Thrust) یا اچھال (Buoyancy) قوت کہلاتی ہے۔ اصل میں، تمام اشیاء، سیال میں ڈبوئے جانے پر ایک اچھال کی قوت محسوس کرتے ہیں۔ اس قوتِ اچھال کی عددی قدر، سیال کی کثافت پر منحصر ہے۔

10.5.3 سطحِ آب پر رکھے جانے پر اشیا کیوں تیرتی یا ڈوبتی ہے (Why Objects Float or Sink when Placed on the Surface of Water)

اوپر دیے ہوئے سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے آیئے مندرجہ ذیل سرگرمیاں کریں:

سرگرمی *10.5*

- ایک پانی سے بھرا ہوا بیکر لیں۔
- ایک لوہے کی کیل لیں اور اسے پانی کی سطح پر رکھیں۔
- دیکھیے کیا ہوتا ہے۔

کیل ڈوب جاتی ہے۔ کیل پر زمین کی ماڈی کشش کی وجہ سے لگنے والی قوت اسے نیچے کھینچ لیتی ہے۔ کیل پر پانی کا ایک اچھال بھی لگ رہا ہے، جو اسے اوپر دھکیلتا ہے۔ لیکن کیل پر نیچے کی سمت میں لگ رہی قوت، کیل پر لگ رہے پانی کے اچھال سے زیادہ ہے۔ اس لیے یہ ڈوب جاتی ہے (شکل 10.5)۔

© NCERT not to be republished

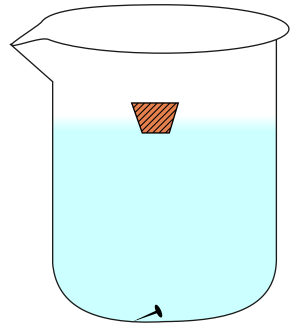

شکل 10.5: سطحِ آب پر رکھے جانے پر ایک لوھے کی کیل ڈوب جاتی ھے اور کارک تیرتا ھے

سرگرمی 10.6

- پانی سے بھرا ہوا ایک برتن لیں۔
- سادی کمیت کے ایک لوہے کی کیل اور ایک کارک لیں۔
- انہیں پانی کی سطح پر رکھیں۔
- دیکھیے کیا ہوتا ہے۔

کارک تیرتا ہے، جبکہ کیل ڈوب جاتی ہے۔ ایسا ان کی کثافتوں میں فرق کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک شے کی کمیت کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ یہ کمیت فی اکائی حجم ہے۔ کارک کی کثافت پانی کی کثافت سے کم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کارک پر لگ رہا پانی کا اچھال، کارک کے وزن سے زیادہ ہے۔ اس لیے یہ تیرتا ہے (شکل 10.5)۔

لوہے کی کیل کی کثافت، پانی کی کثافت سے زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کیل پر لگ رہا پانی کا اچھال، کیل کے وزن سے کم ہے۔ اس لیے یہ ڈوب جاتی ہے۔

اس لیے وہ اشیا جن کی کثافت، رقیق کی کثافت سے کم ہوتی ہے، اس رقیق میں تیرتی ہیں۔ اور وہ اشیا جن کی کثافت، رقیق کی کثافت سے زیادہ ہوتی ہے، اس رقیق میں ڈوب جاتی ہیں۔

سوالات

1۔ آپ اچھال سے کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ ایک شے سطحِ آب پر رکھنے پر کیوں ڈوبتی یا تیرتی ہے؟

10.6 آرشمیدس کا اصول

(Archimedes' Principle)

سرگرمی 10.7

- ایک پتھر کا ٹکڑا لیں اور ربر کی ڈوری یا اسپرنگ ترازو کے ایک سرے پر اسے باندھ دیں۔
- ربر کی ڈوری یا ترازو کو پکڑ کر پتھر کو لٹکائیں، جیسا کہ شکل 10.6 (a) میں دکھایا گیا ہے۔
- اب ڈوری کی لمبائی میں اضافہ یا ترازو پر ریڈنگ نوٹ کیجیے، جو کہ پتھر کے وزن کی وجہ سے ہے۔
- اب آہستہ آہستہ پتھر کو برتن میں رکھے ہوئے پانی میں ڈوبایئے، جیسا کہ شکل (b) 10.6 میں دکھایا گیا ہے۔

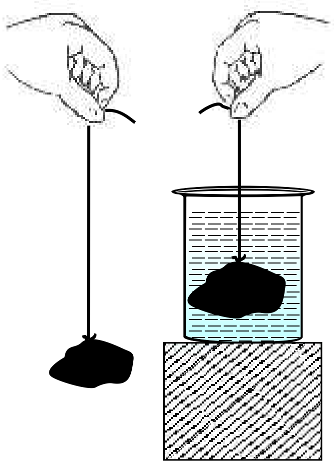

شکل 10.6 (a) ایک ربر کی ڈوری کی لمبائی میں ہونے والے اضافے کا مشاہدہ کیجیے، جو ہوا میں اس سے لگائے گئے پتھر کے ٹکڑے کے وزن کی وجہ سے ہو رہا ھے۔ (b) جب پانی کو پتھر میں ڈوبویا جاتا ھے تو یہ اضافہ کم ہو جاتا ھے۔

- دیکھیے کہ ڈوری کی لمبائی میں پہلے ہوئے اضافے یا اسپرنگ ترازو کی ریڈنگ میں کیا فرق آتا ہے۔

آپ دیکھیں گے کہ جیسے جیسے پتھر کو بتدریج پانی میں نیچے لے جایا جاتا ہے، ویسے ویسے ڈوری کی لمبائی میں پہلے ہوا اضافہ یا اسپرنگ ترازو کی

© NCERT not to be republished

ریڈنگ کم ہوتی جاتی ہے۔لیکن جب پتھر پانی میں پورا ڈوب جاتا ہے،اس کے بعد کوئی مزید تبدیلی نہیں دکھائی دیتی۔آپ ڈوری کی لمبائی میں پہلے ہوئے اضافے یا اسپرنگ ترازو کی ریڈنگ میں کمی آنے سے کیا اخذ کرتے ہیں؟

ہم جانتے ہیں کہ ڈوری کی لمبائی میں ہوا اضافہ یا اسپرنگ ترازو کی ریڈنگ، پتھر کے وزن کی وجہ سے ہے۔کیونکہ پتھر کو پانی میں ڈبوئے جانے پر،لمبائی میں پہلے ہوا اضافہ کم ہو جاتا ہے،اس کا مطلب ہے کہ پتھر پر اوپر کی سمت میں کوئی قوت لگ رہی ہے۔جس کے نتیجے میں ڈوری پر لگ رہی کل قوت کم ہو جاتی ہے اور اس لیے لمبائی کا اضافہ بھی کم ہو جاتا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، پانی کے ذریعے اوپر کی سمت میں لگائی گئی یہ قوت،قوت اچھال کہلاتی ہے۔

جسم پر لگ رہی اس قوتِ اچھال کی عمودی قدر کیا ہے؟ کیا یہ کسی ایک جسم کے لیے تمام سیالوں میں یکساں ہے؟ کیا تمام اشیا ہر ایک دیے ہوئے سیال میں یکساں قوتِ اچھال کام کرتی ہے۔ ان سوالوں کے جواب آرشمیدس کے اصول میں ہیں، جسے مندرجہ ذیل شکل میں بیان کیا جاسکتا ہے:

جب کسی جسم کو مکمل یا جزوی طور پر کسی سیال میں ڈوبویا جاتا ہے،تو اس پر اوپر کی سمت میں ایک قوت لگتی ہے، جو اس کے ذریعے ہٹائے گئے سیال کے وزن کے مساوی ہوتی ہے۔

کیا اب آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ سرگرمی 10.7 میں جب پتھر پانی میں پورا ڈوب گیا تھا،اس کے بعد اسے اور نیچے لے جانے پر ڈوری کی لمبائی میں مزید کمی کیوں نہیں آئی تھی؟

آرشمیدس

آرشمیدس ایک یونانی سائنسداں تھے۔ انہوں نے وہ اصول دریافت کیا، جو ان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ دریافت اس وقت ہوئی، جب انہوں نے غور کیا کہ پانی سے بھرے ٹب میں جب وہ بیٹھے تو پانی ٹب کے اوپر سے بہنے لگا۔ وہ فوراً ہی گلیوں میں یہ چلاّتے ہوئے دوڑنے لگے: ''یوریکا'' (Eureka) جس کا مطلب ہے، میں نے سمجھ لیا۔

آرشمیدس کے اصول کے کئی استعمال ہیں۔ یہ پانی کے جہازوں اور پن ڈبیوں کا نقشہ تیار کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔لیکٹومیٹر، جو یہ معلوم کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں کہ دودھ کتنا اصلی ہے اور ہائیڈرومیٹر، جن سے رقیقوں کی کثافت معلوم کی جاتی ہے،اسی اصول پر منحصر ہیں۔

سوالات

1۔ ایک وزن کرنے والی مشین کے ذریعے آپ معلوم کرتے ہیں کہ کی کمیت 42 kg ہے۔آپ کی کمیت 42 kg سے زیادہ ہے یا کم؟

2۔ آپ کے پاس ایک روئی کا تھیلہ اور ایک لوہے کی چھڑ ہے۔وزن ناپنے کی مشین کے ذریعے معلوم کی گئی دونوں کی کمیت 100 kg ہے۔ اصل میں، دونوں میں ایک زیادہ بھاری ہے۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون زیادہ بھاری ہے اور کیوں؟

10.7 نسبتی کثافت (Relative Density)

جیسا کہ آپ جانتے ہیں،کسی شے کی کثافت کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے، کہ کثافت، ایک اکائی حجم کی کمیت ہے۔کثافت کی اکائی کلوگرام فی مکعب میٹر ($kg\ m^{-3}$) ہے۔کسی شے کی کثافت، طے شدہ شرائط یکساں رہتی ہے۔اس لیے کسی شے کی کثافت اس کی ایک مخصوص خاصیت ہے۔ یہ مختلف اشیا کے لیے مختلف ہوتی ہے۔مثال کے طور پر،سونے کی کثافت $19300\ kg\ m^{-3}$ ہے، جبکہ پانی کی کثافت $1000\ kg\ m^{-3}$ ہے۔ ایک شے کے دیے ہوئے نمونے کی کثافت اس کے خالص پن کو معلوم کرنے میں ہماری مدد کرسکتی ہے۔

اکثر سہولت ہوتی ہے،اگر ہم کسی شے کی کثافت، پانی کی کثافت کے مقابلے میں ظاہر کریں۔کسی شے کی نسبتی کثافت،اس کی کثافت اور پانی کی کثافت کی نسبت ہے۔

$$\text{نسبتی کثافت} = \frac{\text{شے کی کثافت}}{\text{پانی کی کثافت}}$$

کیونکہ نسبتی کثافت دو یکساں مقداروں کی نسبت ہے، اس کی کوئی اکائی نہیں ہوتی۔

© NCERT not to be republished

مثال 10.8 چاندی کی نسبتی کثافت 10.8 ہے۔ پانی کی کثافت $10^3\ kg\ m^{-3}$ ہے۔ SI اکائی میں، چاندی کی کثافت کتنی ہے؟

حل:

چاندی کی نسبتی کثافت = 10.8

$$\text{نسبتی کثافت} = \frac{\text{چاندی کی کثافت}}{\text{پانی کی کثافت}}$$

چاندی کی کثافت = پانی کی کثافت × چاندی کی نسبتی کثافت

$= 10.8 \times 3\ kg\ m^{-3}$

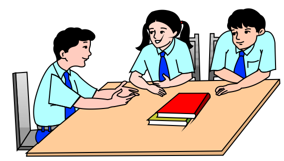

آپ نے کیا سیکھا

- مادّی کشش کے قانون کا بیان ہے کہ کن ہی دو اشیا کے مابین قوتِ کشش ان کی کمیتوں کے حاصل ضرب کے راست متناسب ہوتی ہے اور ان کے مابین فاصلے کے مربع کے الٹی متناسب ہوتی ہے۔ اس قانون کا اطلاق اشیا پر کائنات کے کسی بھی مقام پر ہوتا ہے۔ ایسے قانون کو ہمہ گیر قانون کہتے ہیں۔
- مادّی کشش ایک کمزور قوت ہے، جب تک کہ کمیتیں بہت بڑی نہ ہوں۔
- زمین کی وجہ سے لگنے والی مادّی کشش کی قوت زمینی کشش کہلاتی ہے۔
- زمینی کشش کی قوت بلندی کے ساتھ کم ہوتی جاتی ہے۔ زمین کی سطح پر بھی یہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ یہ قطبین سے خطِ استوا کی طرف کم ہوتی جاتی ہے۔
- ایک شے کا وزن وہ قوت ہے جس سے زمین اسے اپنی طرف کھینچتی ہے۔
- وزن، شے کی کمیت اور زمینی کشش اسراع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔
- وزن ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل ہوسکتا ہے۔ جبکہ کمیت مستقلہ ہوتی ہے۔
- تمام اشیا پر کسی سیال میں ڈبوئے جانے پر قوتِ اچھال لگتی ہے۔
- وہ اشیا جن کی کثافت اس رقیق سے کم ہے، جس میں وہ ڈبوئی گئی ہیں، اس رقیق میں تیرتی ہیں۔ وہ اشیا جن کی کثافت اس رقیق سے زیادہ ہے جس میں وہ ڈبوئی گئی ہیں اس رقیق میں ڈوب جاتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ دو اشیا کے درمیان ماڈی کشش کی قوت کیسے تبدیل ہوتی ہے، اگر ان کا درمیانی فاصلہ آدھا کر دیا جائے۔

2۔ ماڈی کشش کی قوت تمام اشیا پر ان کی کمیتوں کی متناسبیت کے ساتھ لگتی ہے۔ پھر ایک بھاری شے ایک ہلکی شے کے مقابلے میں تیزی سے کیوں نہیں گرتی ؟

3۔ زمین اور اس کی سطح پر رکھی ہوئی 1 kg کی شے کے مابین ماڈی کشش کی قوت کی عددی قدر کیا ہوگی؟ (زمین کی کمیت 6×10^{24} kg ہے اور زمین کا نصف قطر 6.4×10^{6} m ہے)۔

4۔ زمین اور چاند دونوں ایک دوسرے کو ماڈی کشش کی قوت کے ذریعے کھینچتے ہیں۔ کیا زمین جس قوت سے چاند کو کھینچتی ہے وہ اس قوت سے جس سے چاند زمین کو کھینچتا ہے، کم ہے، مساوی ہے یا زیادہ ہے کیوں؟

5۔ اگر چاند زمین کو کھینچتا ہے، تو زمین چاند کی طرف حرکت کیوں نہیں کرتی ؟

6۔ دو اشیا کے درمیان لگ رہی ماڈی کشش کی قوت پر کیا اثر پڑے گا اگر

(i) ایک شے کی کمیت دگنی کر دی جائے۔

(ii) ان کا درمیانی فاصلہ دگنا اور تین گنا کر دیا جائے۔

(iii) دونوں اشیا کی کمیت دگنی کر دی جائے۔

7۔ ماڈی کشش کے ہمہ گیر قانون کی کیا اہمیت ہے؟

8۔ آزادانہ گرنے کا اسراع کیا ہے؟

9۔ ہم زمین اور ایک شے کے درمیان لگ رہی ماڈی کشش کی قوت کو کیا کہتے ہیں؟

10۔ اپنے ایک دوست کی ہدایت کے مطابق ایک شخص قطبین پر چند گرام سونا خریدتا ہے۔ وہ یہ سونا اپنے دوست کو اس سے خطِ استوا پر ملاقات کے دوران دے دیتا ہے۔ کیا دوست خریدے ہوئے سونے کے وزن سے متفق ہوگا؟ اگر نہیں تو کیوں؟ [اشارہ: g کی قدر قطبین پر خطِ استوا پر g کی قدر کے مقابلے میں زیادہ ہے]۔

11۔ کاغذ کا ایک ورق اسی کاغذ کی موڑ کر بنائی ہوئی گیند کی شکل کے مقابلے میں کیوں آہستہ نیچے گرتا ہے؟

12۔ چاند کی سطح پر ماڈی کشش کی قوت، سطحِ زمین پر ماڈی کشش کی قوت کے مقابلے میں $\frac{1}{6}$ ہے۔ ایک 10 kg کمیت کی شے کا وزن زمین پر اور چاند پر کتنا ہوگا؟

© NCERT not to be republished

13۔ ایک گیند کو اوپر عمودی سمت میں، 49m/s کی رفتار سے پھینکا جاتا ہے۔ حساب لگائیے:

(i) ازحد اونچائی، جس تک وہ جائے گا۔

(ii) زمین تک واپس آنے میں لگنے والا وقت۔

14۔ ایک پتھر کو 19.6 m اونچے مینار سے نیچے چھوڑا جاتا ہے۔ اس کی اختتامی رفتار کا حساب لگائیے۔

15۔ ایک پتھر، آغازی رفتار 40 m/s کے ساتھ اوپر عمودی سمت میں پھینکا جاتا ہے۔ $g = 10\ ms^{-2}$ لیتے ہوئے، پتھر کی حرکت کا زمین پر واپس پہنچنے تک، رفتار۔ وقت گراف کھینچئے۔ گراف کو استعمال کر کے معلوم کیجیے کہ پتھر زیادہ سے زیادہ کس اونچائی تک پہنچا تھا۔ پتھر کے کل منتقلی (Displacement) اور اس کے ذریعے طے کیا گیا کل فاصلہ کتنا ہے؟

16۔ زمین اور سورج کے مابین مادّی کشش کی قوت کا حساب لگائیے۔ دیا ہوا ہے: 6×10^{24} kg = زمین کی کمیت، 2×10^{30} kg = سورج کی کمیت، 1.5×10^{11} m = دونوں کے مابین اوسط فاصلہ۔

17۔ ایک پتھر کو 100m اونچے مینار سے نیچے گرایا جاتا ہے اور اسی وقت ایک دوسرے پتھر کو زمین سے اوپر عمودی سمت میں 25 m/s کی رفتار سے پھینکا جاتا ہے۔ حساب لگائیے کہ دونوں پتھر کب اور کہاں ملیں گے؟

18۔ ایک اوپر عمودی سمت میں پھینکی گئی گیند، پھینکنے والے کے پاس 6s میں واپس آجاتی ہے۔ معلوم کیجیے:

(a) رفتار جس سے گیند پھینکی گئی تھی۔

(b) ازحد اونچائی، جس تک گیند پہنچتی ہے۔

(c) 4 s بعد اس کا مقام۔

19۔ رقیق میں ڈوبائی گئی ایک شے پر قوتِ اچھال کس سمت میں کام کرتی ہے؟

20۔ پلاسٹک کا ایک ٹکڑا پانی میں ڈالے جانے پر، پانی کی سطح پر اوپر کیوں آجاتا ہے؟

21۔ ایک شے کے 50 g کا حجم $20\ cm^3$ ہے۔ اگر پانی کی کثافت $1\ g\ cm^{-3}$ ہے، تو شے تیرے گی یا ڈوبے گی؟

22۔ ایک سیل (مہر بند) کیے ہوئے 50 g کے پیکٹ کا حجم $350\ cm^3$ ہے۔ یہ پیکٹ پانی میں ڈوبے گا یا تیرے گا؟ پانی کی کثافت $1\ g\ cm^{-3}$ ہے۔ اس پیکٹ کے ذریعے ہٹائے گئے پانی کی کمیت کیا ہوگی؟

© NCERT not to be republished